Urdu - 10th Class Urdu Chapter 8 Preparation

Q1. افسانہ کسے کہتے ہیں

Ans 1: افسانہ اس فرضی کہانی کو کہتے ہیں جو مختصر دل چسپ اور واقعاتی لحاظ سے زندگی کے کسی پہلو پر روشنی ڈالے اس کے کردار فرضی ہوتے ہیں لیکن حقیقی نظرآتے ہیں اس کی طوالت اتنی ہوتی ہے کہ ایک نشت میں پڑھا جاسکتا ہے وحدت تاثر اس کی بڑی خوبی ہوتی ہے

Q2. سبق ملمع میں لڑکی سفر کیوں کررہی تھی

Ans 1: سبق ملمع کے مطابق لڑکی کے سفر کرنے کی وجہ یہ تھی کہ اس کو اپنے بیمار چچا کی عیادت کے لیے جانا تھا

Q3. مصنف کے خیال میں اچھا ادمی کیسے بنا جاسکتا ہے.

Ans 1: ہر وہ شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے- اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانا نیکی ہے- درجہ کمال تک کوئی نہیں پہنچ سکا لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش ہی میں انسان ، اچھا انسان بنتا ہے.

Q4. لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی اس کا ماحول کیسا تھا

Ans 1: لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی تھی وہی تھرڈ کاس تھا جس کا محول کافی برا تھا بیٹھنے کو سیٹ نگ نہ تھی اسے مجبور ایک عورت کے ستھ بیٹھان پڑا

Q5. لڑکی سفر کیوں کررہی تھی

Ans 1: لڑکی بیمار چچا کی عیادت کے لیے سفر کررہی تھی

Q6. گھر والوں نے عقیل کے ساتھ جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا.

Ans 1: لڑکی نے کہا کہ میں کوئی لڈوپیرا ہوں جو کوئی کھالے گا

Q7. چچا کے ہاں لڑککی کا استقبال کیوں بڑی گرم جوشی سے کیا گیا

Ans 1: چچا کے ہاں لڑکی کا استقبال اس لیے بڑی گرم جوشی سے کیا گیا کیونکہ اس نے بیمار چچا کی عیادت کے لیے تنہا سفر کیا تھا

Q8. لڑکی اسٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا

Ans 1: لڑکی جب آسٹیشن پر پہنچی تو اس نے سب سے پہلے ٹکٹ گھر دیکھا جس کی کھڑکیاں اس وقت تک بند تھیں

Q9. بحوالہ سبق ملمع لڑکی نے پڑوس میں جھانک کر دیکھا تو اسے کیا نظر آیا

Ans 1: لڑکی چچا کے ہاں چھت پرگئی تو اپنے ملمع پر افسوس تھا اور ٹہلتے ٹہلتے پڑوس کے مکان میں جھانکنے لگی تو اس نے دیکھا کی ایک بوڑھی عورت روٹیاں پکا رہی تھی اور دیکھا کہ گوبر سے لپے پتے آنگن میں بانس کی کھری چارپائی پر کوئی تہبند باندے اوندھا لیٹا ہوا تھا

Q10. لڑکی پر امیر زاد کی اصلیت کیسے واضح ہوئی

Ans 1: لڑکی اپنے چچا کے گھر کی چھت پر ٹہل رہی تھی وہ سفر کے واقعات کو بھلا دینا چاہیتی تھی ٹہلتے ٹہلتے اس نے پڑوسن کے گھر جھانکا اور دیکھا کہ گوبر سے لیے پتے آنگن میں بانس کی کھری چارپائی پر کوئی تہبند باندھے اوندھا لیٹا ہوا تھا اچانک سے نے کروٹ بدلی یہ تو وہلی امیر زادہ تھا دونوں کی آنکھیں چار ہوہیں اور لڑکے نے دوبارہ کروٹ بدل لی اس طرح لڑکی پر امیر زادے کی اصلیت واضح ہوگئی